Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
# الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029
ہفتہ 11 اپریل 1998ء 13 ذی الحجہ 1418ھ 11 شہادت 1377ھش | جلد 48-83 نمبر 76

## ربوہ میں عید دینی ذوق و شوق اور غریبوں کی خدمت کرتے ہوئے منائی گئی

### بارش کی وجہ سے عید کی نماز متعدد بیوت میں ادا کی گئی

ربوہ:8-اپریل 1998ء- ربوہ میں بارش کی وجہ سے عید الاضحیہ کی نماز متعدد بیوت الذکر میں ادا کی گئی- بیت الاقصیٰ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز پڑھائی اور خطبہ دیا- جس میں قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالی-

عید الاضحیہ سے پہلی رات تیز بارش ہو چکی تھی- اور صبح کے وقت بھی بارش کا سلسلہ جاری تھا- چنانچہ صبح امیر صاحب مقامی نے فیصلہ کیا کہ چونکہ بیت اقصیٰ میں سب کا نماز ادا کرنا ممکن نہیں- لہٰذا مختلف بیوت الذکر میں نماز ادا کی جائے گی- چنانچہ صدر صاحب عمومی کے سپرد یہ کام کیا گیا جنہوں نے اپنے ایمرجنسی سنٹر اور دیگر ذرائع سے آدھ گھنٹہ کے اندر اندر تمام محلوں کے صدر صاحبان کو یہ اطلاع پہنچادی- ہر محلے میں صدر صاحبان نے گھر گھر پیغام دے کر اہل ربوہ کو اس تبدیلی سے آگاہ کر دیا-

باوجود اس کے کہ نماز کے وقت یعنی آٹھ ساڑھے آٹھ بجے بارش مسلسل جاری تھی مگر اہل ربوہ دینی جوش و خروش اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کے ماحول میں تکبیرات کا ورد کرتے ہوئے۔ مختلف بیوت الذکر کی طرف روانہ ہو گئے- خراب موسم راستوں میں پانی کیچڑ کے باوجود خواتین بچوں اور بزرگوں کے دینی ذوق و شوق میں کوئی کمی نہ آئی- اور کئی بیوت الذکر میں مسقف جگہ کم ہونے کی وجہ سے حاضرین نے بارش میں کھڑے ہو کر اشاروں سے ہی نماز ادا کی مگر اہل ربوہ نے نظم و ضبط میں کسی طور کمی نہ آنے دی- جس کو جہاں جگہ ملی وہاں پر نماز ادا کی لی- مجموعی طور پر ربوہ میں 22 مراکز پر نماز عید ادا کی جن میں چند بڑے مراکز کے نام یہ ہیں- بیت الاقصیٰ' بیت المبارک' بیت النصرت دارالرحمت وسطی- بیت المنعم دار النصر غربی' بیت السلام دار الیمن' بیت الصادق دار العلوم غربی-

مسلسل بارش کے دوران اس اہم دینی فریضے کی ادائیگی ایک یادگار روحانی تجربہ تھا اور اہل ربوہ بفضلہ تعالیٰ اس فریضے کی ادائیگی میں پیچھے نہیں رہے-

نماز عید کے بعد اہل ربوہ نے حسب استطاعت قربانیں کیں اور انفرادی اور اجتماعی نظام کے تابع اپنے غریب بھائیوں کو بھی اپنی خوشیوں میں شریک کیا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## جس طرح ہم قربانیاں کرتے ہیں اسی طرح خدا کی راہ میں ذبح ہو جاؤ

### قربانی کو تڑپتا دیکھ کر دل میں خیال آنا چاہئے کہ ہماری روح بھی خدا کے حضور اسی تڑپ سے پیش ہو

### غریب بھائیوں کو بھی اپنی قربانیوں میں یاد رکھیں تو اللہ کے پیار کی نظر آپ پر پڑے گی

**اسلام آباد لندن میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ عید الاضحیہ کا خلاصہ**

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:8-اپریل 1998ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے عید الاضحیہ اسلام آباد- ٹلفورڈ لندن میں پڑھائی اور خطبہ میں احباب جماعت کو قربانی کی حقیقی روح کی طرف متوجہ فرمایا-

حضرت صاحب کا خطبہ حسب معمول احمدیہ ٹیلی ویژن پر پاکستان کے وقت کے مطابق 2 بجے دن (لندن ٹائم 10 بجے دن) لائیو ٹیلی کاسٹ ہوا- اور اردو کے علاوہ چھ دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا- یہ زبانیں انگلش 'عربی 'بنگالی 'فرنچ ترکی اور جرمن ہیں-

حضرت صاحب نے ارشاد باری تعالیٰ کے حوالے سے فرمایا کہ قربانی دینے والے کا تقویٰ اللہ کو پہنچتا ہے- قربانی کی روح اس کا یہ پیغام ہے کہ اگر اس قربانی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی روح موجود نہیں تو یہ قربانی بے فائدہ ہے- حضرت صاحب نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قربانی کے بارے میں ارشادات بیان فرمائے اور ان ارشادات کی لطیف انداز میں وضاحت فرمائی- حضرت امام جماعت احمدیہ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا کہ جب قربانی کی گردن پر چھری پھیری جاتی ہے تو اس کو تڑپتا اور بے قرار دیکھ کر دل میں یہ خیال آنا چاہئے کہ ہماری روح بھی خدا کے حضور اسی تڑپ کے ساتھ پیش ہو- اور جب وہ قربانی تڑپ کر ٹھنڈی ہو جائے تو اس وقت آپ کی روح بھی قرار پا جائے یعنی میری روح اللہ کے حضور قربانی پیش کر کے سرخرو اور مطمئن ہو گئی-

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث پیش کی جس میں ذکر ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اور امت کی طرف سے قربانی کی- اسی طرح حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی پیش کی-

حضرت بانی سلسلہ کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا کہ اللہ نے انسان کو یہ حکم دیا کہ وہ اپنی تمام تر قوتوں اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا کی راہ میں قربان ہو- اور یہ ظاہری قربانیاں اسی حالت کے لئے ایک نمونہ ٹھہرائی گئی ہیں- حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا جس طرح ہم قربانیاں کرتے ہیں اسی طرح خدا کی راہ میں ذبح ہو جاؤ-

آخر میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ اپنے غریب بھائیوں کو بھی اپنی قربانی میں شریک کریں- قربانی کا کچھ حصہ جماعت کے سپرد کر دیں- تاکہ ان غرباء کی بیچارگی کو دور کرنے میں مدد مل سکے- اگر آپ ایسا کریں گے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ کی نظر آپ پر پڑے گی اور خدا خود آپ کی کمزوریوں پر پردے ڈالے گا- یہ بڑا اچھا سودا ہے-

اس کے بعد حضرت صاحب نے دعا کرائی جس میں ڈش انٹینا کی وساطت سے دنیا بھر کے لاکھوں احمدیوں نے بیک وقت شرکت کی-

### دہریت کا سر توڑنے والی کتاب کی تکمیل کی عظیم الشان خوشخبری

دعا کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا ایک بہت بڑی خوشخبری میں نے جماعت کو دینی تھی جو دعا کے وقت یاد آئی ہے- وہ کتاب جس کا میں نے بارہا ذکر کیا ہے- جس کو لکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے ایسے گوشے دکھائے گئے جو پہلے ذہن میں نہ تھے- اس کی تکمیل ہر لحاظ سے آج ہو گئی ہے- اس کا انڈیکس وغیرہ بنانا تھا- نوک پلک سنوارنی تھی جو اب مکمل ہو گئی ہے- حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کتاب کا مضمون بہت گہرا اور وسیع ہے- میں جماعت کو مبارک باد دیتا ہوں کہ آئندہ صدی کے لئے ہی نہیں بلکہ آئندہ صدیوں کے لئے دہریت کا سر توڑنے کے لئے یہ کتاب ایک نمایاں کردار ادا کرے گی- اس کا ہر باب کلام الٰہی کی صداقت کا ثبوت ہے- یہ دہریت کے سر پر ایک زبردست اور کاری ضرب ہے- حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ یہ تجربہ میں دانشوروں کی محافل میں کر چکا ہوں اس لئے کامل یقین کے ساتھ آپ کو بتا رہا ہوں کہ بڑے بڑے دانشور جو دہریت پر فخر کرتے ہیں اور سمجھتے تھے کہ دہریت میں ہی ساری انسانیت کے لئے ایک پیغام ہے- جہاں بھی میں نے یہ باتیں ان کے سامنے رکھیں انہوں نے گردنیں جھکا دیں کیونکہ کسی دہریہ کے پاس اس کا جواب نہیں تھا- حضرت صاحب نے فرمایا دنیا بھر کے دانشوروں میں اس کتاب کو تقسیم کریں- یہ اللہ کی تائید سے لکھی گئی ہے- اور اللہ کی تائید مسلسل اس کے ساتھ رہی ہے-

### اندر کے صفحات پر


☆ مجلس عرفان — صفحہ 3
☆ ایک تاریخی نمائش — صفحہ 4
☆ پھولوں کی رنگارنگ دنیا — صفحہ 5
☆ کوفی عنان — صفحہ 5
☆ کھیلوں کی خبریں — صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah


| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد<br>مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ | قیمت<br>2 روپے 50 پیسے |
|---|---|---|


روزنامہ جنگ لاہور (15) 26 رمارچ 1998ء

## جماعت احمدیہ نے موقف تبدیل نہیں کیا الزام سراسر جھوٹ ہے : مرزا طاہر احمد

☆ راجہ غالب احمد

لاہور (نمائندہ جنگ) جماعت احمدیہ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات راجہ غالب احمد نے گزشتہ روز پریس کانفرنس میں امام احمدیہ عالمگیر مرزا طاہر احمد کا تحریری بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان کے اخبارات میں مولویوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف ایک انتہائی لغو بے بنیاد اور بہتان پر مشتمل خبر کو اچھالا جارہا ہے اور یہ پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ موجودہ مردم شماری کے دوران جماعت احمدیہ نے اپنا موقف تبدیل کرلیا ہے اور اپنے آپ کو ان معنوں میں غیر مسلم تسلیم کرلیا ہے کہ وہ کلمہ طیبہ کا انکار کررہے ہیں۔ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ عالمگیر اس مکروہ جھوٹ کو رد کرتا ہوں اور لعنت اللہ علی الکاذبین کہہ کر ان بہتانات کو حوالہ بخدا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خبر جھوٹ کا پلندہ ہے ایک احمدی نے بھی مسلمان کی اس تعریف پر دستخط نہیں کئے جس کی رو سے کلمہ طیبہ کا اقرار کسی کو مسلمان قرار دینے کے لئے کافی نہیں ہوتا جبکہ وہ بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی کی تکذیب نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ احمدی اس تعریف کو اسلام قرآن کریم اور تاریخ اسلام کے منافی سمجھتے ہیں۔ ہمارے اس موقف میں ادنیٰ تبدیلی بھی نہیں ہوئی اور سارا پاکستان اس بات پر گواہ ہے کہ کسی احمدی نے بھی یہ فارم پر کرتے وقت یہ تسلیم نہیں کیا کہ اس کا عقیدہ میں نعوذ باللہ من ذالک توحید اور حضرت محمد رسول اللہ کا انکار داخل ہے اس لئے موقف کی تبدیلی کا الزام سراسر جھوٹ ہے پاکستان کے تمام اخبارات اس بات کے گواہ ہیں کہ ہزارہا احمدیوں نے خدا تعالیٰ کی توحید کے اقرار محمد رسول اللہ کو خاتم النبیین تسلیم کرنے کی خاطر بے شمار قربانیاں دی ہیں اور دے رہے ہیں۔ اگر کوئی احمدی یا احمدیت کے اس بنیادی عقیدہ سے پھرنے کا اقرار کرتا ہے تو پھر وہ احمدی رہتا ہی نہیں۔ راجہ غالب احمد نے بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت پاکستان کی اسمبلیوں میں جو اقلیتی نشستوں پر احمدی بیٹھے ہوئے ہیں وہ جعلی احمدی ہیں اور ان کا احمدی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے نہ ہم ان کو اپنا نمائندہ تسلیم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اپنے حقوق قربان کردیں گے ایمان کو نہیں چھوڑیں گے ہم احمد کو ماننے والوں میں سے ہیں جو حضور کے ناموں میں سے ایک نام ہے ہمارے اعتقاد میں تبدیلی آئی ہے نہ آئے گی۔ ایمان سے دستبردار ہوئے ہیں نہ ہوں گے انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہم اسرائیل اور یہودیوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں ان سے نہ پہلے کبھی دوستی تھی اور نہ اب ہے لیکن ہمیں اسرائیل اور یہودیوں کا ایجنٹ ہونے کا طعنہ دیا جاتا ہے۔

The Nation (Lahore)

MARCH 26, 1998

## Ahmaddiya Jamaat denies Press report

**By Our Staff Reporter**

LAHORE – Jamaat Ahmaddiya has denied Press reports that its members had agreed to be considered as non-Muslims during the recent census.

A clarification to this effect was made on Wednesday at a Press conference, addressed by Raja Ghalib Ahmad who in his capacity as spokesman of the Ahmaddiyya Jamaat, released a Press statement, issued by Mirza Tahir, Imam of JA, from London.

Mirza Tahir Ahmad maintained in his statement that no Ahmadi had denied the Unity of Allah and the Prophethood of Muhammad (PBUH). Therefore the charge that there is a change in Ahmaddiyya stand is a blatant lie, asserted Mirza Tahir Ahmad in his statement.

In his Press statement, Mirza Tahir Ahmad described the definition of a Muslim given in the census form as un-Islamic, maintaining that an Ahmadi ceases to be an Ahmadi the moment he dares deny his faith in the unity of God and his belief in Prophet Muhammad (PBUH) being the Khatamun Nabbiyin.

Responding to a question, Raja Ghalib Ahmad asserted that his Jamaat had not been used by the Jews. Ahmadis are the biggest enemies of Israel, he claimed.

## ایسا انسان نہیں دیکھا

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی روایت کرتے ہیں۔

"حضرت بانی سلسلہ کے پرانے خادموں میں سے ایک حافظ حامد علی صاحب تھے۔ حضرت صاحب کی خدمت میں عرصہ دراز تک رہے۔..... آپ کے اخلاق اور برتاؤ کا ان پر ایسا اثر تھا کہ وہ بارہا ذکر کرتے ہوئے کہا کرتے۔

میں نے تو ایسا انسان کبھی دیکھا ہی نہیں

حافظ صاحب کہتے تھے کہ

"مجھے ساری عمر میں کبھی حضرت صاحب نے نہ جھڑکا اور نہ سختی سے خطاب کیا۔ بلکہ میں بڑا ہی ست تھا اور اکثر آپ کے ارشادات کی تعمیل میں دیر بھی کردیا کرتا تھا۔ بایں سفر میں مجھے ہمیشہ ساتھ رکھتے۔"

اور میں نے خود دیکھا کہ حضرت صاحب حافظ حامد علی صاحب کو حاضر غائب اسی پورے نام سے پکارتے یا میاں حامد علی کہتے۔"

(سیرت........ حصہ سوم صفحہ 26-27)

## غزل

پیہم جو مرے دل پہ عنایات کرو ہو
اے لوگو یہ کس شے کی شروعات کرو ہو

جس شاخ پہ بیٹھے ہو اسے کاٹ رہے ہو
جس بات کا خدشہ تھا وہی بات کرو ہو

اس نام کے صدقے میں اسی نام کے اوپر
ہر شرک روا رکھو ہو' بدعات کرو ہو

کس برتے پہ امیدِ کرم رکھے ہوئے ہو؟
کس برتے پہ تحصیلِ محالات کرو ہو

وہ لوگ جو اس بارِ امانت کے عدو تھے
تم ان کے سپرد اپنی امانات کرو ہو

جو شہر کہ سننے کا روادار نہیں ہے
اس شہر میں تشہیرِ خیالات کرو ہو

جس شے کا جواب اس کی لغت ہی میں نہیں ہے
اس شوخ سے کیوں ایسے سوالات کرو ہو

"دامن پہ کوئی چھینٹ نہ خنجر پہ کوئی داغ
تم قتل کرو ہو یا کرامات کرو ہو"

ڈاکٹر پرویز پروازی

## یادداشت کا عمل ماں کے پیٹ سے شروع ہو جاتا ہے

انسان بچپن میں یاد کئے گئے اسباق اور پیش آنے والے واقعات کو کیونکر معمولی کوشش سے ذہن میں لاسکتا ہے۔ امریکی سائنس دانوں نے اس سوال کا جواب ڈھونڈ لیا۔ ایک غیر ملکی جریدے کے مطابق کیلیفورنیا کی ایک یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے کہا ہے کہ بچپن میں یاد کئے گئے اسباق اور پیش آنے والے تجربات دماغ میں ایک نشان چھوڑ دیتے ہیں جو جوانی تک برقرار رہتا ہے۔ یہ نشان اس وقت پیدا ہوتا ہے جب دماغ تازہ معلومات اپنے اندر سمو سکتا ہے۔ یہ عمل ماں کے پیٹ میں شروع ہو جاتا ہے۔ دماغ پر معمولی زور ڈالنے سے یہ نشان متحرک ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے انسان اپنے بچپن کے اہم واقعات کو دوبارہ باآسانی ذہن کے دریچے میں قید کرسکتا ہے۔ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ اس دریافت کی روشنی میں اس بات کی وضاحت کی جاسکتی ہے کہ انسان بچپن کے خوفناک واقعات کے نقوش ذہن سے مٹانے سے کیوں قاصر ہوتا ہے۔

(جنگ 26 مارچ 1998ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی

# مجلس عرفان

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب کرام اصل کیسٹ ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کرسکتے ہیں۔

یہ مجلس، پروگرام ملاقات 19- مئی 95ء سے مرتب کی گئی ہے۔ جسے ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ بشکریہ نظارت اشاعت (سمعی بصری)

**سوال** مغربی ممالک میں بچوں کو چھوٹی عمر سے کام کرنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور والدین بھی اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ لیکن مشرقی ممالک میں چائلڈ لیبر کی مخالفت کی جارہی ہے۔ اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔

**جواب** چھوٹی عمر جو آپ کہہ رہے ہیں، اس سے بہت چھوٹی عمر میں ہمارے ہاں کام ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں دراصل اقتصادی تقاضے ہیں جن کے پیش نظر یہ ناممکن ہے کہ غریب خاندان پندرہ یا اٹھارہ سال کا انتظار کریں اور پھر ان کے بچے کام کریں جس کو یہ لوگ اپنی سوسائٹی کے تخمینوں کے مطابق جرم سمجھتے ہیں۔ وہاں پر وہ احسان ہے اور ان کی سوسائٹی کے ماحول سے اختلاف ہونے کی وجہ سے ان کے نتائج وہاں اطلاق ہی نہیں پاتے۔ اس لئے یہ موومنٹ سارے یورپ کی طرف چلانی چاہئے۔ لیکن ہمارے لوگ جواب ہی نہیں دیتے۔ پاگلوں کی طرح دھوکا دینے کی کوششیں کرتے ہیں کہ ہم نے کوئی نہیں کیا۔ بالکل دھوکا بازی ہے۔ اصل وجہ غربت ہے۔ تمہاری اکانومی اور ہے ہماری اکانومی اور ہے اگر ہم انہیں روکیں گے تو ان کے خاندان بھوکے مرجائیں گے۔ تم اس کو آسان سمجھتے ہو۔ ہاں چھوٹے بچوں سے سختی سے کام لینا اور ان کی توفیق سے بڑھ کر بوجھ ڈالنا یہ جرم ہے اور اگر یہ ہو رہا ہے تو یہ دکھاؤ۔ ہم اس کو ٹھیک کر دیتے ہیں۔ لیکن انہوں نے صرف اس کو بہانہ بنایا ہے کیونکہ کچھ عیسائی لڑکوں نے بیان دیا تھا کہ یہ ہو رہا ہے اور اس سے قبل بھی یہ عیسائیت کا شور پڑ چکا تھا۔ اس لئے اب اس کو بہت اٹھا رہے ہیں اور اسلامک فنڈامینٹل ازم (Islamic Fundamantalism) قرار دے رہے ہیں۔ اس کے رد عمل کے طور پر کرسچین فنڈامینٹل ازم ان کی دہریہ سوسائٹی میں پیدا ہو رہا ہے۔ یہ فنڈامینٹل ازم مذہب سے محبت کے نتیجے میں نہیں ہے وہاں دراصل ان کا جو فنڈامینٹل ازم ہے۔ وہ نفرتوں کے نتیجے میں ہے اور کرسچین اور غیر کرسچین سب کو سوٹ کرتا ہے اور یہ جو باتیں میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ ان کے قالینوں کی درآمد بند کی ہے۔ ان سب باتوں میں ہمدردی کا کوئی بھی پہلو نہیں ہے۔ جتنا ظلم ہندوستان میں لیبر کے معاملے میں غریب چھوٹے بچوں پر ہو رہا ہے۔ اس کی مثال شاید دنیا میں کہیں نہ ملے اور جو ظلم اس وقت جاپان میں ہو رہا ہے۔ کوریا سے اور دوسری جگہوں سے یعنی مشرق بعید کے بعض ممالک سے لیبر باقاعدہ دھوکے کے ساتھ، جعلی پاسپورٹ بھیج کر وہاں پہنچائی جاتی ہے۔ وہاں چھوٹے بچوں سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ عورتوں سے بھی کام لیا جاتا ہے ان کے پاسپورٹ قبضے میں کرلئے جاتے ہیں اور یہ اتنا بڑا اسکینڈل ہے کہ اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔

مشرق بعید کے ممالک، فلپائن سے خاص طور پر اور تھائی لینڈ سے بھی۔ دوسرے ممالک یہاں کے مقابل پر بہت زیادہ ظالم ہیں۔ یہاں آزادی ہے کہ بچہ چھوڑ کے واپس آسکتا ہے۔ وہاں وہ لوگ مسلسل اس رنگ میں ان کی قید میں رہتے ہیں اور ان کی اقتصادیات کا حصہ بن چکے ہیں اور اس پر نظر نہیں ڈالتے اور کہا یہ جاتا ہے کہ یہ سب وہ انسانی قدروں کے نام پر کر رہے ہیں۔ یہ سب فضول قصے ہیں ایک پروپیگنڈا ہے بہانے بنائے ہوئے ہیں جس سے دل چاہے اس کی ہر چیز برداشت اور جس پر دل نہ چاہے اس کی کوئی چیز بھی برداشت نہیں۔ مگر اس میں بیوقوفیاں ہماری اپنی ہی ہیں۔ مضمون کو سمجھ کر اس کا اس کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہئے۔ ان کی کمزوریاں ان کو دکھانی چاہئیں۔ دنیا پر ظاہر کرنا چاہئے کہ یہ فضول باتیں کر رہے ہیں۔ اگر یہ کریں تو ان کی قوم کا اکثر حصہ اس پراپیگنڈہ کے فریب میں آتا ہے یہ لوگ فطرتاً ایسے نہیں ہیں۔ یہ میرا تجربہ ہے۔ دن بدن یورپ میں انسانی ہمدردی کا جذبہ عام سطح پر پیدا ہو رہا ہے۔ اس سے استفادہ کرنا یہ دوسرے ممالک کے صاحب عقل لوگوں کا کام ہے بجائے اس کے کہ اس وسیع طبقہ کو جو ان کی سیاست پر سب سے زیادہ طاقتور اثر رکھنے والا ہے ان کے ہاتھوں میں کھیلنے دیں۔ ان تک پیغام پہنچانے کے لئے ذرائع استعمال کریں ان کی عقلوں کو جو بات مطمئن کرنے والی ہے وہ ان کو بتائیں۔ اس سے کیفیت بدل جائے گی۔ ان کو پتہ ہی نہیں کہ اپنا دفاع کیسے کرنا ہے نہ ایک دوسرے کے حالات کا علم ہے۔

**سوال** مغرب کے والدین کے لئے کیا ہدایت ہوگی کیونکہ یہاں کی معاشی حالت بہت بہتر ہے۔ لیکن سکول کے بچے اگر کام شروع کرتے نہیں تو اس کے منفی اثرات زیادہ ہوتے ہیں۔

**جواب** یہ تو اقتصادی تقاضے ہیں ان کو آپ قانونی طور سے کنٹرول نہیں کر سکتے۔ اخلاقی تقاضے جمع اقتصادی تقاضے مل کر اپنے قانون بناتے اور پھر ان کو ڈکٹیٹ کراتے اور نافذ کراتے ہیں اور حکومت کی یا دوسری دخل اندازی وہاں کوئی کام نہیں کرتی۔ مذہب کا کام ہے کہ اخلاقی حصے کو تقویت دے اگر وہ حصہ اونچا ہو تو اقتصادی تقاضے کسی بھیانک صورت کا مرقع نہیں ہو سکتے۔ ایک جگہ جاکر رک جائیں گے۔ اگر وہاں کوئی معیار نہ ہو تو پھر چل سو چل ہے۔ جاپان جیسے سب سے زیادہ بڑے ترقی یافتہ ملک میں یہ مظالم ہوں گے اور امریکہ میں بھی ہوتے ہیں ہر جگہ ہوتے ہیں۔ دنیا بہتر جانتی ہے۔ ان کے بچے بیچارے شراب گھروں میں چھوڑے جاتے ہیں۔ ایسے ایسے مظالم ہو رہے ہیں ان کی طرف نظر ہی نہیں کرتے یہ لوگ۔

**سوال** میرا سوال ماحولیاتی آلودگی کے متعلق ہے۔ اس زمانے میں اس کے متعلق بڑی تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے کہ ہوا میں بھی آلودگی ہوگئی ہے پانی میں بھی آلودگی ہوگئی ہے فضا میں بھی ہوگئی ہے تو دینی تعلیم اس کے متعلق ہماری کیا رہنمائی کرتی ہے کس طریقے سے ہم اس کی روک تھام کر سکتے ہیں۔

**جواب** ہمارے مذہب میں جتنا نفاست پر زور دیا گیا ہے۔ غذائی پاکیزگی پر زور دیا گیا ہے وہ ایک تو عمومی نصیحت ہے ہماری دینی تعلیم میں یہ بات داخل ہے اس کو سمجھانے کے لئے وقت چاہئے جب میں جرمنی گیا تھا اس وقت بھی کئی لوگوں نے کیا تھا۔ ہماری ایک میٹنگ میں ان کے نمائندے آئے ہوئے تھے ان کو تو میں نے بتایا تھا کہ دیکھو جو روزمرہ کا رہن سہن ہے اس کا فضائی آلودگی سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ ہمارے ہاں شراب نوشی یا عیاشی کے جو دوسرے سامان ہیں ان کو براہ راست فضائی آلودگی کے تعلق میں باندھا ہی نہیں جاتا۔ یہ اپنی جگہ ہے وہ اپنی جگہ ہے۔ حالانکہ فضائی آلودگی کا سب سے بڑا فیکٹر Factor ہی انڈسٹری ہے۔ اور Over Indust rlization جو ہے۔ اس کو کنٹرول کئے بغیر فضائی آلودگی ٹھیک ہو ہی نہیں سکتی۔ Over Indust rlization معیار بڑھانے سے بھی نہیں ٹھیک ہوگی معیار گرانے سے ٹھیک ہوگی۔ کوئی ملک ایسا نہیں ہے جس کی سیاسی پارٹی اتنا اعلیٰ اخلاقی معیار رکھتی ہو کہ وہ یہ منشور لے کر چلے کہ ہم نے مصنوعی معیار بنائے ہوئے ہیں ہمیں اس کو گرانا پڑے گا۔ اور پھر اس بارے میں اگر وہ افریقہ کی بات کر دے تو پھر ختم۔ یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے اور یہ امر واقعہ ہے کہ یہ جو آلودگی ان کو یہاں بری لگتی ہے وہاں بری نہیں لگتی ہے۔ چنانچہ اپنے آپ مصنوعی طور پر اونچے کہلانے کے لئے چھوٹے معیاروں کو قائم رکھنے کی خاطر اور انٹرنیشنل تجارتوں میں فوائد حاصل کرنے کی خاطر یہ بھی اپنی مصنوعات میں اور صنعتی سرگرمیوں میں کوئی کمی نہیں کریں گے زیادہ سے زیادہ ایک فائدہ ہو رہا ہے کہ انڈسٹری کا جو ویسٹ Waste میٹیریل ہے اس کو ٹھکانے لگانے کی طرف زیادہ توجہ ہوگئی ہے یہ باتیں وقتاً فوقتاً اٹھتی رہتی ہیں۔ لیکن اس کا نتیجہ کیا نکلتا ہے؟ بینن میں ایک British کمپنی ہے اس نے معاہدہ کیا اور اس معاہدے کے تحت ان کا تمام اٹامک فضلہ Wastage جو تھا وہ بینن میں کرنا تھا اور اس کام کا بے شمار پیسہ ان کو ملنا تھا۔ ایک غریب ملک چھوٹا سا فرنچ ملک ہے انہوں نے معاہدہ کر لیا جب لوگوں کو پتہ چلا کہ اس میں جماعت احمدیہ بھی شامل ہے تو نائیجیریا وغیرہ میں اس کو بہت اچھالا گیا۔ بینن کا تو پتہ نہیں۔ لیکن نائیجیریا کو اس کا بہت سخت نقصان پہنچنا تھا۔ پیسے کھا جانے تھے بینن والوں نے اور اس سارے علاقے کو تباہ کر دینا تھا۔ اس پر اتنا شور پڑا کہ بالآخر یہ معاہدہ کینسل کرنا پڑا تو یہ Pump کرتے ہیں دوسرے ممالک میں جاکے۔ اس پر کیوں اعتراض نہیں۔ امریکہ نے کیا چالاکی کی ہے۔ اپنی چمنیاں اونچی کردی ہیں اور ملک مطمئن ہو گیا ہے کہ اب ہمارے ہاں کوئی فضائی آلودگی کا خطرہ نہیں رہا۔ اتنی اونچی کردی ہیں کہ اوپر کی جو کرنٹس Currents چل رہی ہیں امریکہ سے افریقہ کی طرف یا بعض صورتوں میں جنوبی افریقہ کی طرف وہ لہریں اس کا سارا زہر لے کر افریقہ میں پھینک دیتی ہیں۔ اس طرح افریقہ کی آلودگی بڑھ رہی ہے جنوبی امریکہ کی آلودگی بڑھ رہی ہے اور باقی ان لہروں کے ذریعے افریقہ میں آلودگی کا پہنچ جانا یہ اس کو جانتے ہیں۔ یہ پوری طرح حساب لگا کر بتایا گیا ہے۔ اس میں کوئی دھوکہ نہیں ان کے ماہرین نے ان کے بنانے سے پہلے بتا دیا تھا۔ یہ اتنی طاقتور لہریں ہیں کہ یہ اس آلودگی کو تمہارے ملک میں نہیں گرنے دیں گی کیونکہ ساری عمر اس کو اٹھائے نہیں پھر سکتیں اس لئے اتنے دور کے ملک میں جاکر وہاں ختم ہو جائیں گی اور یہ طے شدہ حقیقت ہے۔ تو جہاں تک آلودگی کا تعلق ہے۔ اس پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا۔ اصل میں ان کی اخلاقی اقدار ہیں نہیں۔ اور اگر ہیں تو قومی حوالے چلتے ہیں اس کو اگر آپ جب تک وسیع دائرے میں نہیں دیکھیں تو مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اب دیکھیں قازقستان میں روس نے ان کی ڈیزال جھیل کا ستیاناس کر دیا ہے۔ اور یہ جھیل بیچاری جو کسی زمانے میں چھوٹی سی تھی۔ اس میں سبزہ بھی تھا اس علاقے کو اس سے بہت سے فوائد

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ یوسف سہیل شوق

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جن کو
تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

# حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب- تصاویر کی زبانی

## خلافت لائبریری میں ایک تاریخی نمائش کا انعقاد

خلافت لائبریری ربوہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے بارے میں ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس نمائش میں حضرت صاحبزادہ صاحب کے بارے میں اہم تاریخی تصاویر اور آپ کے حالات زندگی کے بارے میں چارٹس رکھے گئے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی تصاویر اور حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے عظیم المرتبت باپ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی تصاویر بھی نمائش کی رونق میں اضافہ کر رہی ہیں۔

نمائش کا وہ حصہ جو اخبارات کی لابی میں لگایا گیا ہے اس میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب ابن حضرت بانی سلسلہ کی تصاویر ہیں۔ جن میں بچپن میں حضرت بانی سلسلہ کے ساتھ دیگر ہمشیر اولاد کے ساتھ۔ ایام جوانی میں سلسلہ کے بزرگوں کے ساتھ۔ دورہ یورپ 1924ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے ساتھ اور ایک جلسہ سالانہ منعقدہ ربوہ کی صدارت کرتے ہوئے کی تصاویر شامل ہیں۔

نمائش میں تاثرات کی کتاب بھی رکھی گئی ہے اس میں محترم سید مسعود احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب سابق مربی ممالک سکنڈے نیویا حال نگران متخصصین نے تحریر فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ بہت مبارک کرے۔ (اللہ جزا دے) نمائش بہت اچھی ہے۔"

## بدر اور الحکم قادیان کے تراشے

اس نمائش میں جو چارٹس خاص طور پر نمایاں ہیں ان میں حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی پیدائش (13 مارچ 1911ء) کے موقع پر اخبار بدر قادیان 16 مارچ 1911ء میں شائع ہونے والی خبر جو غیر معمولی اہتمام کے ساتھ شائع ہوئی۔ اور اخبار الحکم کا غیر معمولی ضمیمہ ہے جو صاحبزادہ صاحب کی پیدائش پر شائع کیا گیا۔ اس موقعہ پر سلسلہ کے بزرگ عالم اور شاعر حضرت مولانا عبید اللہ بسمل صاحب کی تہنیتی نظم بھی چارٹس کی زینت ہے۔ اس کے علاوہ صاحبزادہ صاحب کی شادی کے موقع پر الفضل 28 اگست 1934ء کا تراشہ 40-1939ء کے سال میں احمدیہ سپورٹس یونین قادیان کے خورشید فٹ بال ٹورنامنٹ (دسوہہ ضلع ہوشیار پور) جیتنے کے موقع پر یادگار تصویر بھی ماضی کے اہم واقعات میں شامل ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی تصاویر کا ایک بڑا حصہ وہ ہے جو حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے ساتھ ہے۔ دوسرا حصہ وہ ہے جو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ہے اور دیگر تصاویر وہ ہیں جو حضرت صاحب کے 1984ء میں بیرون ملک جانے کے بعد ربوہ میں مختلف تقاریب کی ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے ساتھ تصاویر میں بیت الاظہار کا سنگ بنیاد رکھنے کی تصاویر۔ صاحبزادہ صاحب کے بطور قائد صحت جسمانی حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (جو ابھی مسند امامت پر جلوہ افروز نہیں ہوئے تھے) صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ساتھ بطور قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ حضرت امام جماعت الثالث کے ساتھ تصاویر تاریخی اہمیت کی حامل ہیں۔ انہی تصاویر میں حضرت صاحبزادہ صاحب کے بیٹے مکرم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب کی شادی کے موقع پر حضرت امام جماعت الثالث کے ساتھ تصاویر بھی نمائش کی زینت ہیں۔

انہی تصاویر میں وہ تاریخی تصاویر بھی شامل ہیں جو حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے جنازہ اور تدفین کے موقع پر لی گئی ہیں۔ ان میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بھی نمایاں ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ جو تصاویر دی گئی ہیں ان میں امامت رابعہ کے آغاز سے پہلے کی چند تصاویر ہیں اور ان کے بعد امامت رابعہ کے آغاز پر تحریک جدید کے لان میں منعقدہ پہلی تقریب کی تصاویر نمایاں ہیں۔ جہاں حضرت صاحبزادہ صاحب بطور ناظر اعلیٰ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ تشریف فرما ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت امام رابع اور حضرت مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبہ پنجاب کے ساتھ ایک خوبصورت تصویر موجود ہے۔ اسی طرح ایک اور تصویر میں حضرت صاحبزادہ صاحب جماعت احمدیہ کے نامور صحافی اور شاعر محترم ثاقب زیروی صاحب کے ساتھ موجود ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشاد پر اہم جماعتی شخصیات کی وفات پر جنازے بھی پڑھائے ایسا ہی ایک موقع نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے جنازہ کا تھا۔ اس کی تصاویر بھی نمائش کی زینت ہیں۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب جب نوبل انعام حاصل کرنے کے بعد ربوہ تشریف لائے تو آپ کے اعزاز میں ایک ضیافت کا اہتمام کیا گیا اس ضیافت میں اور بعض دیگر مواقع پر صاحبزادہ صاحب کی پروفیسر صاحب موصوف کے ساتھ چند خوبصورت یادگار تصاویر اس نمائش کا حصہ ہیں۔

اس نمائش کی کئی تصاویر وہ ہیں جو حضرت صاحبزادہ صاحب کے ماضی کے ادوار کی تاریخی تصاویر ہیں۔

ماضی قریب کی تصاویر میں وہ تصاویر شامل ہیں جہاں حضرت صاحبزادہ صاحب نے بطور امیر مقامی و ناظر اعلیٰ شمولیت فرمائی۔ ان میں مجلس مشاورت کے موقع پر انعامات دیتے ہوئے' مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عاملہ کے ساتھ تصاویر۔ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی تقریبات میں شمولیت کی تصاویر فوٹوگرافی اور جاذب نظر ہونے کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ ہیں۔ تصاویر کو بڑا کر کے چارٹس پر خوبصورتی سے آویزاں کیا گیا ہے۔ یہ تصاویر چار چارٹس پر آویزاں ہیں ایک میں حضرت صاحبزادہ صاحب مہمانوں کی کتاب پر دستخط فرما رہے ہیں۔ اسی طرح جامعہ احمدیہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات' دارالضیافت کے نئے بلاک کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب' بیوت الحمد سکیم کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب۔ ان کے علاوہ دفاتر لجنہ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کی تصاویر بھی شامل ہیں۔

تاریخی تصاویر میں ٹی آئی کالج ربوہ کے 1970ء کے سالانہ کانووکیشن کے موقع کی گروپ فوٹو نمایاں ہے۔ اس وقت کالج کے پرنسپل محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب (وفات یافتہ) تھے۔ اس کے علاوہ جلسہ سالانہ ربوہ کی ایک یادگار تصویر۔ اہم تاریخی اور یادگار تصاویر میں صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان 1991ء کی تصویر ہے جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ بیت الاقصیٰ قادیان کے باہر تحریک جدید' انجمن احمدیہ کے افسران اور نائب افسران کا گروپ فوٹو لیا گیا ہے۔ اس میں حضرت صاحبزادہ صاحب بطور ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تشریف فرما ہیں۔

مجلس مشاورت میں تقسیم انعامات کی تصویر میں ایک نمایاں تصویر میں مکرم سید خالد شاہ صاحب ناظر مال خرچ حضرت صاحبزادہ صاحب سے علم انعامی حاصل کر رہے ہیں۔ مکرم خالد شاہ صاحب نے مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ ہونے کی حیثیت سے کئی بار یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔

دیگر متفرق تصاویر میں کینیڈا کے سفر کی تصاویر ہیں جب مکرم منیر الدین شمس صاحب مربی انچارج کینیڈا تھے۔ ان کے علاوہ فضل عمر گیسٹ ہاؤس میں غیر ملکی وفود کے ہمراہ ایک تصویر ہے جو جلسہ سالانہ کی یادوں کو تازہ کرتی ہے۔ صاحبزادہ صاحب کے آخری سفر 1997ء کی یادوں پر مشتمل تصاویر قابل ذکر ہیں۔ ان میں صاحبزادہ صاحب کی خاص خدمت کرنے والے مکرم فضل احمد ڈوگر صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب بھی ان تصاویر میں نمایاں ہیں۔ دیگر تصاویر میں سیر و شکار کے موقع کی تصاویر۔ امریکہ کے سفر کی تصاویر۔ اور دیگر متفرق تصاویر شامل ہیں۔

## چارٹس

تصاویر کے علاوہ اس نمائش میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی زندگی کے حالات پر مشتمل چارٹس بھی رکھے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ صاحبزادہ صاحب کی وفات کے بعد الفضل میں شائع شدہ مضامین اور نظمیں بھی چارٹس پر آویزاں ہیں۔

## ایک بابرکت چارٹ

ان سب میں سب سے نمایاں اور بابرکت چارٹ حضرت بانی سلسلہ کے اس الہام پر مشتمل ہے جو حضرت صاحبزادہ پر منطبق ہوا۔ جو اولاً آپ کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے بارے میں تھا۔ اس میں آپ کی عمر خلاف توقع طویل ہونے کی خبر دی گئی تھی۔ اس چارٹ کی خصوصیت یہ ہے کہ حضرت بانی سلسلہ کے دست مبارک کی اپنی تحریر میں یہ الہام درج ہے۔ یہ الہام حضرت بانی سلسلہ کے الہامات کی کاپی میں سے لیا گیا ہے۔ اور اس کو بڑا کر کے نمایاں کیا گیا ہے۔

ان چارٹوں میں دوسرا اہم چارٹ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطبہ پر مشتمل ہے۔ جس چارٹ پر یہ خطبہ درج ہے اس میں خطبہ کی جلی سرخی الفضل ربوہ سے اور متن الفضل انٹرنیشنل لندن سے حاصل کر کے نمایاں کیا گیا ہے۔ اس میں حضرت صاحب نے فرمایا تھا کہ

"حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی روح ایک پاک روح تھی۔ بہت دلیر انسان تھے۔ (امامت) کے حق میں ایک سونتی ہوئی تلوار تھے۔"

اس کے علاوہ حضرت صاحبزادہ صاحب کا سوانحی خاکہ' جس میں پیدائش' شادی' اولاد' خدمات دینیہ اور اس ضمن میں مجلس خدام الاحمدیہ میں' مجلس انصار اللہ میں' اور پھر صدر انجمن میں خدمات کا ذکر ہے۔ اس کے بعد امیر مقامی کے طور پر آپ کا طویل ترین ریکارڈ اور مجلس مشاورت کے صدر کے طور پر خدمات شامل ہیں۔ الفضل میں شائع شدہ جو مضامین چارٹس پر ڈسپلے کئے گئے ہیں ان کے مضمون نگار یہ ہیں۔ محترم نسیم سیفی صاحب' محترم میر قمر سلیمان احمد صاحب' محترم ملک عبد اللہ صاحب' محترم پروازی صاحب' محترم محمود مجیب اصغر صاحب' محترم حافظ مظفر احمد صاحب' محترم چوہدری شبیر احمد صاحب' محترم انور ندیم علوی صاحب' یوسف سہیل شوق' اور محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب' مولانا موصوف نے صاحبزادہ صاحب کی تدفین کے روز جو خطبہ بیت الاقصیٰ میں دیا اس کو ایک علیحدہ چارٹ پر نمایاں کیا گیا ہے۔

ان چارٹس میں وہ نظمیں بھی درج ہیں جو حضرت صاحبزادہ صاحب کی وفات پر مختلف شعراء نے کہی ہیں۔ جن شعراء کی نظمیں درج ہیں۔ ان میں مکرم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب' مکرم عبد الکریم قدسی صاحب اور محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ شامل ہیں۔

بحیثیت مجموعی یہ نمائش حضرت صاحبزادہ صاحب کی ذات اور خدمات دینیہ کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے جس پر مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب اسسٹنٹ لائبریرین خلافت لائبریری اور ان کا عملہ بجا طور پر مبارکباد کا مستحق ہے۔

بقیہ صفحہ 3

حاصل تھے۔ وہاں مسلسل انڈسٹریل ویسٹ ڈمپ کی وجہ سے یہ صورت بن گئی ہے۔ اور کچھ دریا کا رخ موڑ کر کپاس پیدا کرنے کی خاطر اس جھیل کو نہایت گندہ اور کھاری پانی بنا دیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے سارا ارد گرد کا ماحول آلودہ ہو گیا ہے۔ یہ سارے دراصل خود غرضی کے نتائج ہیں۔

(جاری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فخرالحق شمس

قسط اول

# پھولوں کی رنگا رنگ دنیا

**پھولوں کی اقسام' فوائد' کاشت اور کاروبار کے متعلق اہم معلومات**

رنگوں سے انسان کی محبت اسی وقت سے شروع ہو گئی تھی جب اس نے دنیائے رنگ و بو میں آنکھ کھولی۔ اردگرد پھیلے بے شمار رنگوں نے اس کی زندگی میں بھی رنگ بھرنے شروع کر دیئے۔ پھر رنگوں کے ساتھ اس کا تعلق اتنا بڑھا کہ ان کے بغیر اس کی زندگی بے رنگ' بے کیف اور پھیکی لگنے لگی۔ کرہ ارض پر پھیلے بے شمار رنگ زندگی کی علامت ہیں۔ گلابی' سرخ' سبز' نیلا' پیلا' فیروزی' کالا' عنابی' جامنی' آسمانی اور خاکی غرض رنگوں کی بے شمار اقسام ہیں جو زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہ سب رنگ پھولوں میں موجود ہیں جو نہ صرف اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں بلکہ ان کی موجودگی سے شگفتگی' تازگی اور سکون کا احساس بھی ہوتا ہے۔ بھینی بھینی دل کو موہ لینے والی خوشبو پھولوں کے حسن میں چار چاند لگا دیتی ہے۔

**پھولوں سے دوستی** انسان اور پھولوں کی دوستی روز ازل سے چلی آ رہی ہے۔ امیر' غریب اچھا' برا' بڑا چھوٹا' ظالم مظلوم' آقا' غلام حاکم محکوم' افسر ماتحت' ادنیٰ اعلیٰ' دوست دشمن' موافق مخالف' واقف اجنبی اور اپنا غیر وغیرہ ہر قسم کے لوگ پھولوں سے یکساں محبت کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض اپنے گھروں کے سبزہ زار پھولوں سے سجاتے ہیں۔ اور بعض اپنے بچوں کی طرح ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ موسم کے اعتبار سے ہر رنگ اور نسل کا پھول اگاتے ہیں۔ بعض اپنے ڈرائنگ روم میں پھول سجانا پسند کرتے ہیں۔ بعض کلیوں اور گلدستوں کی صورت میں اپنے دوستوں اور عزیز و اقارب کو پھول دے کر دوستی اور تعلق میں مزید محبت اور تازگی پیدا کرتے ہیں۔ اونچے طبقے کے لوگ ہوں یا غریب عوام پھول سب کو ایک ہی پیمانے پر خوشبو بانٹتے ہیں۔ اس فیچر میں پھولوں کے کاروبار کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھول کہاں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی کون کون سی اقسام ہوتی ہیں۔ پھولوں سے کس قسم کی چیزیں بنتی ہیں۔ ان کے آپ تک پہنچنے کے کیا مراحل ہوتے ہیں اور اس کے علاوہ دیگر مفید معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

**پھولوں کے فوائد** جو افراد تازہ پھولوں کے دلدادہ ہوتے ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اس شوق کے بے شمار فوائد ہیں مثلاً اس سے گھر کی خوبصورتی' دلکشی اور سجاوٹ میں اضافہ ہوتا ہے۔ گھر کا ماحول صاف ستھرا ہو جاتا ہے۔ پھولوں کی موجودگی سے گھر کے ہر فرد کی طبیعت ترو تازہ رہتی ہے۔ خاص طور پر بچوں کے لئے پھول بہت دلچسپی کا سامان ہوتے ہیں۔ پھول جیسے بچے جب پھولوں سے کھیلتے ہیں تو یوں لگتا ہے جیسے قدرت کے تخلیق کردہ دو پھول ہواؤں میں خوشبو بکھیر رہے ہوں۔ یہ پھول ہی ہیں جن سے دوستی کے بندھن مزید پختہ ہوتے ہیں اور مریضوں کے لئے تندرستی کا پیغام لاتے ہیں۔ ناراض دوستوں کو منانے کا بہانہ بھی پھول ہی بنتے ہیں۔ شادی بیاہ اور دوسری تقریبات میں پھولوں کی سجاوٹ سے رونقیں دوبالا ہو جاتی ہیں اور ماحول میں ترو تازگی کی وجہ سے افسردہ چہرے کھل اٹھتے ہیں۔ اور تو اور اس نفسانفسی کے عالم میں اگر صاف ستھرا گھر' سلیقے سے سجا ہوا فرنیچر' مناسب جگہوں پر آراستہ پھولوں کے گلدستے' دالان میں عمدہ درخت اور پودے اور ولایتی گھاس کے لمبے چوڑے دلکش قطعات بنے ہوں تو وہ گھر پر امن اور ہر دلعزیز کہلائے گا اور اس میں رہنے والے مسرت اور خوشی اور سکون سے زندگی بسر کریں گے۔

**حسین تحفہ** پھول قدرت کا حسین تحفہ ہیں۔ ان کے فوائد بے شمار ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے نباتات کی یہ حسین شکل انسان کے لئے پیدا کی ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے اپنی زندگی خوش رنگ اور حسین بنا سکے پھولوں کے بہت سے فوائد ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

**بارہ ہزار اقسام** پھولوں کی آرائش نے ہمارے گھر' راستوں' باغات اور دفاتر کو بہت خوبصورتی عطا کی ہے۔ پھولوں کے تنوع' ان کی کاشت اور سجاوٹ کے لحاظ سے وہی اقوام مہذب کہلا سکتی ہیں جو تحقیقی ذہن کی حامل ہوں۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق پھولوں کی بارہ ہزار اقسام ہیں جن سے صرف سجاوٹ' زیبائش اور حسین مناظر کا کام لیا جاتا ہے۔

**خوراک** ڈیڑھ سو سے زیادہ پھولوں کی اقسام ہمارے لئے خوراک کا کام سرانجام دیتی ہیں۔ ان میں سے خاص طور پر پندرہ اقسام انسانی خوراک کی بڑی تعداد پیدا کرتی ہیں۔ شہد جو ہماری خوراک میں اہم مقام رکھتا ہے وہ بھی پھولوں سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پھولوں کے بہت سے طبی فوائد بھی ہوتے ہیں۔

**خوشبو کے نقیب** خوشبو کی وجہ سے پھولوں کا خوشی' مسرت اور دیگر تقریبات سے ایک خاص تعلق ہے۔ مختلف پھولوں سے عطریات نکالے جاتے ہیں۔ پھولوں سے عطر نکالنے کا فن بہت قدیم سے چلا آ رہا ہے۔ خوشبو یا عطریات انسان کی شخصیت کا ایک اہم حصہ سمجھے جاتے ہیں۔

بعض پھولوں سے مرکبات' عرق اور جوشاندہ وغیرہ بنایا جاتا ہے۔ لوگ اس کے مختلف استعمالات سے ادویات کا کام بھی لیتے ہیں۔

پہاڑوں اور جنگلوں میں درختوں کی طرح پھول دار پودے بھی زمین کے کٹاؤ اور بردگی کو روکتے ہیں اور اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

**ادویات** بعض پھولدار پودوں سے گوند حاصل ہوتی ہے جو مختلف قسم کی ادویات بنانے میں کار آمد ہوتی ہے۔ اور اسی طرح بعض پھولدار پودوں کی چھال سے ادویات حاصل ہوتی ہیں یا ایسا تیل حاصل ہوتا ہے جسے خوشبودار تیل یا ایروسٹک آئل کہتے ہیں۔

بعض پھول دار پودے بطور باڑ استعمال ہوتے ہیں باڑ کی شکل بنانے کے لئے ان کی بار بار شاخ تراشی کی جاتی ہے۔ اس قسم کی باڑیں خوشنما پردے کا کام بھی دیتی ہیں۔

**اگانے کے طریقے** پھول دار پودوں کو اگانے کے کئی طریقے ہیں۔ اچھے اور تندرست بیج کے ذریعے پھولوں کو اگانے سے بہترین نتائج نکلتے ہیں۔ موسم بہار میں ہر طرف پھول ہی پھول نظر آتے ہیں۔ پھولوں کے شوقین افراد اپنے گھروں کے اندر اور باہر مختلف اقسام کے پھول اگاتے ہیں۔ موسم بہار کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مختلف پھولوں کے بیجوں کو آئندہ موسم کے لئے سنبھال کر رکھ لیا جاتا ہے اور اس طرح نسل منتقل ہوتی رہتی ہے سروے کرنے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ درآمد شدہ بیج کے نتائج دیسی بیجوں سے کئی گنا زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ ان کے ضائع ہونے اور مرنے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

**پنیری** پودے براہ راست بیج سے بھی لگائے جا سکتے ہیں۔ اور ان کی پنیری بھی لگائی جاتی ہے۔ پنیری لگانے کے بھی کئی طریقے ہیں۔ بعض مالی کیاریوں میں پنیری لگاتے ہیں اور بعض کیاریوں کی نسبت گملوں میں لگانا زیادہ پسند کرتے ہیں اور بعض مخصوص ڈبوں میں پنیری بھی لگاتے ہیں کچھ پھول دار پودوں کی پنیری لگانا موزوں نہیں ہوتا اس لئے ان کی کاشت براہ راست بیج کے ذریعے کی جاتی ہے۔

**داب** پھول دار پودے داب کے ذریعے بھی اگائے جاتے ہیں کیونکہ بعض پودوں میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ اگر ان کی شاخ درمیان سے زمین میں دبا دی جائے تو اس سے جڑیں نکل کر زمین میں چلی جاتی ہیں۔ اور یہ جڑیں زمین کے پانی اور دوسرے کیمیائی اجزاء پر انحصار کر لیتی ہیں اور زمین کے باہر والا حصہ اسی طرح پھلتا پھولتا رہتا ہے۔

**قلم** پھول دار پودوں کے اگانے کا تیسرا طریقہ قلم ہے۔ قلم شاخ کے اس ٹکڑے کو کہتے ہیں جو تازہ ہوتا ہے اور جس پر چار آنکھیں ہوتی ہیں۔ جب انہیں زمین یا گملوں میں دبایا جاتا ہے تو ان آنکھوں سے نئی شاخیں پھوٹ پڑتی ہیں اور زمین کے اندرونی حصے پر جڑیں نکل کر زمین سے پانی حاصل کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ قلمیں عموماً تین انچ سے دس انچ تک کاٹی جاتی ہیں۔

**پیوند** پھول دار پودوں کے اگانے کا چوتھا طریقہ پیوند ہے۔ ان پودوں کی کاشت میں یہ طریقہ بہت موزوں سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان میں پیوند کاری کے جدید طریقوں پر بہت تحقیق ہو رہی ہے۔ کم از کم مدت میں نیا اور مکمل پودا حاصل کرنے کے طریقوں پر سوچا جا رہا ہے۔ پیوند لگانے کے کئی طریقے ہیں جن میں شاخ کی چھال مخصوص انداز میں کاٹ کر دوسری قلم نما شاخ لگا دی جاتی ہے اور کسی رسی یا پلاسٹک سے باندھ دیا جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ دو پودوں کی شاخیں آپس میں ملا دی جاتی ہیں۔ اوپر پلاسٹک کا پرت اور رسی باندھ دی جاتی ہے۔ اس قسم کے کئی اور طریقے بھی ہیں جن کو استعمال کر کے مالی یا پیوند لگانے کے ماہر اعلیٰ پودوں کی افزائش کرتے ہیں۔

**جڑ کے ذریعہ** بعض پھولدار پودوں میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ ان کی جڑیں دوسری جگہ لگائی جائیں تو وہ پھوٹ پڑتی ہیں۔ اس طریقے کو بذریعہ جڑ اگانے کا طریقہ کہتے ہیں۔ یہ پانچواں طریقہ ہے جو دوسرے طریقوں سے نسبتاً آسان ہے۔

**گانٹھ** چھٹے طریقے میں پودا گانٹھ یا بلب سے لگایا جاتا ہے۔ یہ ایسے پودے ہوتے ہیں جو چھت کے نیچے یا ان ڈور اگتے ہیں۔ ان پودوں میں آئرس للی' ڈیفوڈل' ٹیولپ' نرگس' مینتھر اور گلیڈیولس وغیرہ شامل ہیں۔ یہ پودے موسم سرما میں گانٹھ یا بلب کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ انہیں موسم سرما میں کمروں اور برآمدوں کے علاوہ کسی سایہ دار درخت کے نیچے زمین یا گملے میں لگایا جا سکتا ہے۔ موسم بہار کے شروع ہوتے ہی ان سے شگوفے پھوٹنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کو دوسری جگہ منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس طریقے سے اگائے جانے والے پھول بہت دلکش' خوبصورت اور بھینی بھینی خوشبو والے ہوتے ہیں۔ بلب یا گانٹھوں کو سایہ میں لگانے کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انہیں زیادہ پانی درکار نہیں ہوتا۔ پھول دار پودے لگانے یا کاشت کرنے کا یہ طریقہ کسی حد تک مشکل ہے۔ اس لئے بعض اوقات اس طریقہ سے اگائے جانے میں کچھ دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ البتہ اگر ان گانٹھوں یا بلب کو حاصل کرنے اور لگانے کے سلسلہ میں ان چند باتوں کا خیال رکھا جائے تو یہ طریقہ آسان ہو جاتا ہے۔

**احتیاطیں** یہ دیکھ لیں کہ گانٹھ یا بلب اعلیٰ معیار کا ہو۔

○ ان کو قابل اعتماد جگہوں سے خریدیں

○ خریدتے وقت ان کی کاشت کا وقت اور طریقوں سے مکمل آگاہی حاصل کر لیں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کوفی عنان

## قبیلہ کی سربراہی سے عالمی ادارے کی سربراہی تک

کوفی عنان اس وقت دنیا میں چوٹی کے سفارت کار اور عالمی امن کے نگہبان ہیں مگر ان کی اصل زندگی ان کے اس کردار سے کہیں مختلف ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی حیثیت سے وہ 80 ہزار مردوں اور عورتوں کے طاقتور ادارے کے سربراہ ہیں۔ وہ اپنے آبائی وطن گھانا میں ڈھائی لاکھ افراد پر مشتمل اپنے مضبوط قبیلے کے سردار بھی ہو سکتے تھے مگر 1996ء میں ان کے والد ہینری کے انتقال کے بعد انہیں قبیلہ فانٹے کی سربراہی پیش کی گئی تو انہوں نے معذرت کرلی اور اس سے چند روز بعد انہیں عالمی ادارے کا سیکرٹری جنرل بنا دیا گیا۔ انہیں اقوام متحدہ سے وابستہ ہوئے 36 سال ہو گئے ہیں مگر وہ اب بھی اپنے اصل خطے کو یاد کرتے ہیں اور اب اپنے قبیلے کی سرداری قبول نہ کرنے پر افسوس ظاہر کرتے ہیں۔ کوفی عنان کے والد متوسط درجے کے کاروباری آدمی اور کیپ کوسٹ کے علاقے میں آباد قبیلہ فانٹے کے سربراہ ہونے کے ساتھ ساتھ صوبہ اشانٹی کے گورنر بھی تھے۔ کوفی عنان اپنے پانچ بہن بھائیوں میں سب سے بڑے اور والدین کی جڑواں اولاد ہیں۔ ان کی 88 سالہ والدہ وکٹوریہ ابھی تک گھانا ہی میں رہتی ہیں۔ انہیں کوفی عنان کے بچپن اور جوانی کے کئی واقعات ابھی تک یاد ہیں۔ انہوں نے لندن کے جریدے "دی ایکسپریس" کو بتایا کہ کوفی عنان بچپن میں بڑے شرارتی تھے اور اکثر اسی وجہ سے کسی نہ کسی مصیبت میں پھنس جاتے تھے مگر خود ہی اس مصیبت سے نکل بھی آتے تھے۔ ان میں بچپن ہی سے ذہانت اور قائدانہ صلاحیتیں موجود تھیں' ایک بورڈنگ سکول میں تعلیم کے دوران انہوں نے ناقص خوراک کے خلاف اپنے ساتھی طلباء سے بھوک ہڑتال کرادی تھی ان کا ذہن ہمیشہ وسیع رہا اور وہ اپنی دھن کے پکے ثابت ہوئے ہیں۔ کوفی عنان نے زندگی کا سب سے بڑا سبق سترہ سال کی عمر میں سیکھا جب سکول کے ہیڈ ماسٹر نے ان کی جماعت کو ایک بڑا سا سفید کاغذ دکھایا جس پر ایک چھوٹا سا سیاہ دھبہ تھا۔ ہیڈ ماسٹر نے بچوں سے پوچھا کہ یہ کیا ہے تو ان سب نے جواب دیا کہ یہ کالا نشان ہے مگر کوفی عنان واحد طالب علم تھے جنہوں نے "کالا دھبہ' کالا دھبہ" کے اس شور میں کھڑے ہو کر کہا "تم میں سے کسی کو اتنا بڑا سفید کاغذ نظر نہیں آیا جو نظر سیاہ نشان پر جا پہنچی؟" "زندگی میں ایسا رویہ ہرگز نہ اپنائیں کہ اچھی چیز بڑی ہو کر نظر نہ آئے اور بری چیز کو بہت چھوٹی ہونے کے باوجود نمایاں کرنے لگو۔" کالج میں پہنچ کر کوفی عنان طالب علم رہنما بن گئے اور کوماسی یونیورسٹی میں گھانا کی سٹوڈنٹس یونین کے نائب صدر بھی بنے جس کے بعد سکالر شپ پر سینٹ پال کے میکالیسٹر کالج میں داخل ہوئے اور پھر اقوام متحدہ میں آ گئے۔ وہ اپنی 52 سالہ دوسری بیوی نین سے 1991ء میں جنیوا میں ملے جہاں وہ اقوام متحدہ ہائی کمشنر کی لیگل آفیسر تھیں۔ اس سے تین سال بعد انہوں نے شادی کرلی۔ کوفی عنان کی پہلی بیوی سے 26 سالہ بیٹی ایما' 23 سالہ بیٹا کوجو اور نین کے پہلے خاوند سے 25 سالہ بیٹی نینا ہے۔ نین کا تعلق سویڈن سے ہے۔ کوفی عنان کا کہنا ہے "شادی کے بعد شروع شروع میں ہمیں ڈنر پر بہت مشکل پیش آتی تھی' سویڈن ایک ایسا ملک ہے جہاں آپ کسی کو اپنے ہاں آٹھ بجے مدعو کریں تو وہ آٹھ بجنے میں دس منٹ پر پہنچ جاتا ہے' دس منٹ تک گھر کے اردگرد منڈلاتا ہے اور جب پورے آٹھ بجتے ہیں تو وہ کال بیل بجا دیتا ہے' جبکہ گھانا اور دیگر افریقی ملکوں سے تعلق رکھنے والے مہمان طے شدہ وقت سے ایک گھنٹہ دیر سے آتے ہیں' اس صورت حال پر نین غصے میں آجاتی تھیں مگر اب نہیں۔"

(روزنامہ دن 98-3-9)

○○○

# کھیلوں کی خبریں

## پاکستان کی مسلسل فتوحات

پشاور سے شروع ہونے والی پاک بھارت ہاکی سیریز بالآخر مدراس میں قومی ٹیم کی جیت کی ساتھ اختتام پذیر ہو گئی ہے۔ اگرچہ پاکستان میں کھیلے جانے والے میچوں میں دونوں ٹیمیں دو دو سے برابر رہیں لیکن ہندوستان میں کھیلے جانے والے میچوں کے بعد آخری نتیجہ یہ سامنے آیا کہ پاکستان نے سیریز جیت لی۔

اس سے پہلے پاکستان بھارت سے کبڈی کا انٹرنیشنل میچ بھی جیت چکا ہے۔ اور اب والی بال کے میچز کی سیریز بھی پاکستان میں کھیلی جارہی ہے اس میں بھی ابتدائی میچوں میں پاکستان کا پلہ بھاری ہے۔

**کرکٹ راؤنڈ اپ** 29۔ مارچ کو ہرارے (زمبابوے) میں کھیلے گئے دوسرے اور آخری ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز دو صفر سے جیت لی۔

29۔ مارچ انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز میں کرکٹ کی ٹسٹ سیریز ویسٹ انڈیز کی فتح پر منتج ہوئی جو کہ ویسٹ انڈیز نے تین ایک سے جیتی۔ اب ان دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ ون ڈے میچز کی سیریز شروع ہو گئی ہے۔ جس میں پہلا میچ برج ٹاؤن (ویسٹ انڈیز) میں 29 مارچ کو کھیلا گیا۔ جس میں انگلینڈ نے پہلے کھیلتے ہوئے پانچ وکٹوں پر 293 رنز بنائے۔ جبکہ ویسٹ انڈیز کو انگلینڈ نے 277 رنز پر آؤٹ کر دیا اور اس طرح پانچ کھیلے جانے والے میچوں میں پہلا ون ڈے انٹرنیشنل 16 رنز سے انگلینڈ نے جیت لیا۔

29۔ مارچ سینچورین (ساؤتھ افریقہ) میں سری لنگا اور جنوبی افریقہ میں ٹسٹ سیریز کا دوسرا میچ بھی ساؤتھ افریقہ نے جیت لیا اور اس طرح دو میچوں کی سیریز میں سری لنکا کو شکست دے دی۔

**بھارت آسٹریلیا ٹسٹ سیریز میں بھارت کی فتح** پچھلے ہفتے بنگلور میں ہونے والے آخری ٹسٹ میں آسٹریلیا نے ڈرامائی انداز میں بھارت کو آٹھ وکٹوں سے ہرا دیا۔ آسٹریلیا کی اس فتح میں آسٹریلیا کے کپتان مارک ٹیلر کی ناقابل شکست اننگز نے آسٹریلیا کو فتح سے ہم کنار کر دیا۔ بھارت نے پہلی اننگز میں 24 رنز کی برتری کے بعد چوتھے روز 99 رنز تین کھلاڑی آؤٹ پر دوسری اننگز دوبارہ شروع کی۔ لیکن پوری ٹیم صرف 169 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ آسٹریلیا نے فتح کے لئے درکار 195 رنز صرف دو وکٹ پر بنا لئے۔ کپتان مارک ٹیلر نے ناقابل شکست 102 رنز بنا کر اپنی ٹیم کی فتح میں اہم رول ادا کیا۔ لیکن سیریز بہرحال ہندوستان نے جیتی کیونکہ پہلے دو ٹسٹ بھارت جیت چکا تھا اور اس طرح یہ سیریز بھارت نے ایک کے مقابلے میں دو میچوں سے جیت لی۔

**ٹینس** 28 مارچ کو لپٹن وومن ٹینس ٹائٹل کے فائنل میں امریکہ کی 17 سالہ وینس ولیمز نے روس کی 16 سالہ کھلاڑی آنا کر کارنیکووا کو ہرا کر وومن سنگل فائنل کا ٹائٹل جیت لیا۔ اس سے پچھلے ماہ اوکلاہاماسٹی میں بھی ٹینس کا فائنل وینس ولیمز ہی نے جیتا تھا۔ اس سے پہلے کارنی کووا سانچیز وکاریو کو سیمی فائنل میں شکست دی تھی جبکہ دوسری طرف وینس ولیمز نے مارٹینا ہنگز کو سیمی فائنل میں شکست دے کر فائنل کے لئے کوالی فائی کیا تھا۔

29 مارچ کو فلوریڈا میں ہی چلی کے مارسلوری اوس نے امریکی آیندرے آگاسی کو ہرا کر لپٹن ٹینس چیمپئن شپ کا فائنل جیت لیا۔

○○○

# وصایا

**ضروری نوٹ :-** مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

**مسل نمبر 31531** میں ناصر احمد قمر ولد حافظ محمد امیر بخش قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع یوسف کالونی جھنگ شہر مالیتی۔/20000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل سوزوکی ماڈل 86-1985ء مالیتی۔/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد قمر کچی بستی باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد خان محلہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان 1/24 باب الابواب ربوہ۔

**مسل نمبر 31532** میں شیخ صفدر علی ولد شیخ دلاور علی قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/3 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 15 ایکڑ زمین زرعی واقع چک نمبر 3 تحصیل پپلاں ضلع میانوالی مالیتی۔/750000 روپے۔ اور سکنی زمین 3 مرلہ واقع چاہ کراڑیوالہ مالیتی۔/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1350 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ایک 1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ صفدر علی 4/3 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم 23/9 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل اسلم صدر موصیاں دارالیمن وسطی ربوہ۔

**مسل نمبر 31533** میں مبشر آفتاب مبشر ولد محمد عارف ظہور قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 38/3 دارالنصر غربی ب ربوہ حال طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-10-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/830 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبشر آفتاب مبشر طاہر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد بھٹی وصیت نمبر 27777 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 29406۔

**مسل نمبر 31534** میں امتہ الرحمٰن زوجہ چوہدری فرید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/25 دارالسلام دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 690-225 گرام مالیتی-/92532 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الرحمٰن 1/25 دارالسلام دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری فرید احمد وصیت نمبر 25477 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 چوہدری محمد شفیع فیروزپوری خسر موصیہ۔

**مسل نمبر 31535** میں عظمیٰ ثمر بنت خالد سیف اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہل پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 5 تولہ مالیتی-/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عظمیٰ ثمر بہل پور P/O خاص ضلع گجرات گواہ شد نمبر1 محمد افضل خان ساکن بہل پور ضلع گجرات گواہ شد نمبر2 خالد سیف اللہ خان والد موصیہ۔

**مسل نمبر 31536** میں فتح بی بی بیوہ عبدالرب غیرت سابق انسپکٹر مال آمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/1 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں وزنی 1 تولہ مالیتی-/5000 روپے۔ 2۔ حق مہر-/7000 روپے۔ 3۔ نقد رقم-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فتح بی بی 25/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر1 رشید احمد وصیت نمبر 29554 گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ رشید 26/1 دارالفضل ربوہ۔

**مسل نمبر 32537** میں امتہ الرحیم زوجہ چوہدری مسعود احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر-/30000 روپے۔ اور زیور مالیتی-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الرحیم واہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ ملک وصیت نمبر 24955 گواہ شد نمبر2 ظفر اللہ ملک 26/18 دارالصدر شرقی ربوہ۔

**مسل نمبر 31538** میں مریم صدیقہ بیوہ چوہدری احمد علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفر ڈار سٹریٹ خالد روڈ مسلم گنج شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر-/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولہ مالیتی-/15000 روپے۔ 3۔ ترکہ مکان خاوند جو دو لاکھ پندرہ ہزار میں فروخت شد ان کا قرضہ 67 ہزار اتارنے کے بعد باقی رقم میں سے 1/8 پر وصیت ادا کروں گی یعنی میرا حصہ مبلغ 18500 روپے۔ کل جائیداد-/34500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مریم صدیقہ معرفت افضل ڈار ظفر ڈار سٹریٹ خالد روڈ مسلم گنج شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالرشید سیکرٹری دعوت الی اللہ شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 ملک مبشر منظور سیکرٹری مال شیخوپورہ۔

# اطلاعات و اعلانات

## احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

### ہفتہ 11- اپریل 1998ء

6-20 صبح- خطبہ 98-4-10

11-05 دوپہر- خطبہ سرائیکی ترجمہ 97-8-15

3-10 سہ پہر- دستاویزی پروگرام بیت الرحمان پر

8-55 رات- بچوں کی حضرت صاحب سے ملاقات

## درخواست دعا

○ معروف شاعر محترم عبید اللہ علیم صاحب کی طبیعت اب پہلے سے بہتر ہے وہ دل کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ (فضل عمر ہسپتال ربوہ) میں داخل ہیں۔ جملہ احباب سے ان کی صحت کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ عید کے دن صبح اپنے مکان پر پھسل کر گر گئے اور بائیں گھٹنے کی چپنی کی ہڈی ٹوٹ گئی دوسرے دن فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہوا۔ جو بفضل تعالیٰ کامیاب رہا۔ احباب کرام سے جلد صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیزہ درثمین آصف صاحبہ بنت مکرم ظہور احمد وڑائچ صاحب جرمنی میں بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

○ مکرم شمس الحق ضیاء صاحب کارکن دفتر وصیت کے والد محترم شیخ عبدالحق صاحب آف فیض اللہ چک کو مورخہ 2- اپریل کو گرنے سے ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ موصوف ضعیف العمر ہیں۔ جملہ احباب سے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم حمید احمد بھٹی صاحب ابن منظور احمد سعید صاحب ربوہ کو 25 مارچ 1998ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے اس کا نام لیبہ حمید عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صوفی علی محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پڑپوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک۔ صالح اور خادم دین بناوے۔ اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

## عطیہ برائے گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 230-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرما کر ممنون ہوں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

## ایک پیش کش

○ سلسلہ کے ایک عالم نے پیش کش کی ہے کہ اگر کوئی دوست (خاص طور پر طلبا) دینی علوم سیکھنا چاہیں تو وہ بتوفیقہٖ تعالیٰ ان کی مدد اور رہنمائی کریں گے۔

رابطہ بذریعہ فون۔

212272 (گھر)

213154 (دفتر)

## اعلان داخلہ

○ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے 3 سالہ B.Sc جیالوجی میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ کی جملہ معلومات Prospectus میں درج ہیں جو دفتر سے 200 روپے کے عوض یا 250 روپے کا پوسٹل آرڈر ارسال کر کے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ داخلہ کی بنیادی شرط میں انٹرمیڈیٹ انجینئرنگ مضامین کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اپریل 98ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 5

○ اگر ممکن ہو تو ہالینڈ سے درآمد شدہ گانٹھ یا بلب استعمال کرنے چاہئیں۔

○ گانٹھ یا بلب مناسب موسم میں زمین تیار کر کے لگانے چاہئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

## عالمی خبریں

**مکۃ المکرمہ** میں حج کے دوران منیٰ کے مقام پر حاجیوں میں بھگدڑ مچ جانے پر ڈیڑھ صد سے زائد حاجی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ ان حجاج کا تعلق بھارت، ملائیشیا انڈونیشیا اور پاکستان سے ہے ایک خبر کے مطابق 6 پاکستانی حاجی جاں بحق ہوئے ہیں۔

**بھارت میں** پاکستان کے "غوری میزائل" کے کامیاب تجربے پر کھلبلی مچ گئی ہے۔ بھارتی میڈیا نے انتہا پسند حکومت کو بھڑکانا شروع کر دیا ہے کہ غوری میزائل بھارتی حکومت کے لئے زبردست چیلنج ہے۔

**چین** نے اس بات کی سختی سے تردید کی ہے کہ اس نے پاکستان کو 15 سو کلومیٹر تک زمین سے زمین پر مار کرنے والے غوری میزائل کی تیاری کے سلسلے میں کوئی تکنیکی کردار ادا کیا ہے۔

## ملکی خبریں

**عیدالاضحیہ** ملک بھر میں انتہائی جوش اور جذبے سے منائی گئی۔ دہشت گردی کے خدشہ کے پیش نظر عیدالاضحیہ کے موقع پر سیکورٹی کے انتظامات سخت کر دیئے گئے تھے۔ اور اہم مساجد پر پولیس کے ساتھ رینجرز بھی تعینات کئے گئے تھے۔

**غوری میزائل** صرف 7 برس کی مدت میں تیار کیا گیا ہے۔ اور اس پر 30 سے 40 لاکھ ڈالر لاگت آئی۔ گائیڈنس سسٹم، سافٹ ویئر اینڈ ھن پاکستان میں تیار کیا گیا۔ اس تجربے سے پاکستان نے سائنس و ٹیکنالوجی میں مہارت کی دھاک بٹھا دی ہے۔ اس کی رفتار چھ ہزار آٹھ سو اناسی (6879) کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ بلوچستان میں ۱۱ سو کلومیٹر ٹارگٹ تک 9 منٹ 58 سیکنڈ میں پہنچ گیا۔ اس کا وزن 2000 کلوگرام ہے۔ "غوری" سیالکوٹ سے کراچی تک 6 مقامات پر نصب ہو گا۔ بھارتی دارالحکومت دہلی، بمبئی، احمد آباد، مدراس، ناگپور، جالندھر اور جیسلمیر تباہ کئے جا سکیں گے۔

**کرکٹ** جنوبی افریقہ میں ٹرائی اینگولر ٹورنامنٹ میں پاکستان نے سری لنکا ورلڈ کپ 96ء ٹیم کو گذشتہ رات ایک سنسنی خیز مقابلہ میں ہرا دیا ہے۔ پاکستان نے پہلے کھیل کر 48.3 اورز میں 249 رنز بنائے جبکہ سری لنکا کی ٹیم نے 34.5 اورز میں 139 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔

برطانیہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت مکان کرایہ پر لینے کے لئے اور ہر قسم کے سفر کے انتظامات کے لئے رابطہ کریں۔

Oak Tree Business Management
Business and Management Consultants
249 Merton Road, London
S.W.18, 5E.B. Ph.3335670

سکول یونیفارم

نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کے بچوں اور بچیوں کا سکول یونیفارم دستیاب ہے۔

شہزادگار منٹس محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212039

ربوہ کے گرد و نواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹ، مکان، زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
آفس: 212764
گھر: 211379